

خوابیں پوری

استاذ اکملہ مخمسہ عبد اللہ



خواص ہی خواص

کا

انسائیکلو پیڈیا

خواص ہلدی

مؤلفین

حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
حکیم عبدالرحمن کشمیری

معاونت

حکیم خالد محمود سندھو

تقسیم کار:

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ

اردو بازار لاہور

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

آلہ نثار کتب سٹیشن

کوہ پٹن، راولپنڈی، پاکستان



صفحہ نمبر

۳	خوامن ہلدی
۴	تعارف
۴	ماہیت
۵	افعال و مواقع استعمال
۵	کیمیائی اجزاء
۶	بلغمی کھانسی
۶	زکام کا علاج
۷	دانت کان منہ اور گلے کی بیماریاں
۸	یرقان
۸	ورم جگر
۹	نظر کی کمزوری کا آسان نسخہ
۱۱	پیٹ درد
۱۲	آنٹوں کے کیڑے
۱۳	بوایسر
۱۳	اکسیر سوزاک
۱۵	روغن ہلدی
۱۶	عورتوں کا آسیب
۱۶	محرقات ہلدی
۲۶	کشتہ جات

خواص ہدی

تعارف

(مختلف نام)

ہدی	پنجابی	ہدی	عربی	عروق العنبر
ہدی	ہندی	ہدی	فارسی	زرد چوب
ہدی	بلوچ	ہرودا	امد	ہدی
سندھی	ہدی	ہرودا	اٹینی	کرکوری۔ کرکوری

ہدی یا ہودا سے ۲ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ تنا بالکل مختصر پتے گھریں
 مابینیت: میں گتے ہیں اور چڑھو دراصل زیر سنی بنا ہوتی ہے چھوٹی اور دیر پھلتی ہے۔ سنی جود
 یعنی زیر سنی تنا جو گرہ دار نند رنگ کا ہوتا ہے ہدی کہلاتا ہے۔ ہدی کا پیدا ہونا ایشیا کے
 ملک کی پیداوار ہے جس میں ہندوستان بھی شامل ہے اور اب دنیا کے سب سے گرم خطوں میں اس کا
 کاشت کی جاتی ہے۔ سب سے زیادہ اس کا پیداوار ہندوستان، چین اور ایسٹ انڈیز میں ہوتا ہے۔
 ہندوستان میں خصوصاً تامل ناڈو، ہاراشٹر اور گجرات میں زیادہ کاشت کی جاتی ہے۔ ہدی کا رنگ
 قدرتی طور پر نند ہوتا ہے۔ زمین سے کھود کر نکالنے کے بعد یکساں ہوتے تو اس کی شکل ایسی ہوتی ہے جیسے
 پنجر ہوتا ہے۔ یعنی ایک مرکزی بعد واحد اس کے اطراف انگلیوں کے مانند منحنی جڑیں جو اس سے متصل
 ہوتی ہیں ان کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے اور پھر مٹی وغیرہ سے مان کر کے ان گھریوں کو پانی میں پکایا جاتا ہے۔
 یہاں تک کہ یہ بالکل نرم ہو جاتے ہیں۔ بعض جگہ ہدی کے چند پتے اس پانی میں شالی کر دیتے ہیں بعض
 لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس پانی میں دعائیں اپنے لئے پڑھ لیا جائے ہدی کا رنگ زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے۔

حب ہدی کے گلے سے پک جاتے

ہی تو ابستہ آہستہ ان کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ ہادی پکے عروق میں مختلف عادات میں لکھ جاتا ہے۔

کم سے کم ۳ منٹ اور زیادہ سے زیادہ یہ گنتے لکھ رکھا جاتا ہے۔ جب یہ ہدی کے ٹکڑے یک جاتے ہیں تو آہستہ آہستہ ان کو ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ اور کھلی ہوائ میں پھینکا دیتے ہیں اور تھوڑی تھوڑی دیر سے اسی کو الٹ پٹ کر دیا جاتا ہے تاکہ ہر حصہ خشک ہو جائے۔ اس خشک شدہ ٹکڑوں کو کسی گھروں سے کپڑے سے کسی طرح محفوظ کر اس کا باؤن چھلا اتار دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کی پالش کی جاتی ہے۔ اور پھر بازار میں فروخت کے لیے بھیج دیا جاتا ہے۔

مزاج: ہدی کا مزاج گرم و خشک ہے۔

نقل: سبکی مقامی، مختلف قروح، اہل و من لوہا ہونے کی وجہ سے ہدی
افعال و مواقع استعمال: ہیر و فی طور پر خراش، موچ، اکیلے ہوئے زخموں، سوز، جوڑوں، چوڑے، عدم خفا و رچی
آشوب چشم، ضعف بصر، جرب انا جفاں اور مینا، الحین میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز ہدی اس میں آگندہ
زخموں، خارش، اچھیل میں استعمال کرتے ہیں۔

منف: ہضم اور دماغ تشنج ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر معال و ضیق النفس اور نزلہ و زکام میں استعمال کرتے ہیں۔

ہدی اور جوڑنے کا ہوزن سفوف پانی میں چاکر گرم گرم مقام اون پر ضاد کرنے سے موچ کیے ریت
منفید اور عام گھریلو استعمال کی ترکیب ہے

آشوب چشم کے لیے ہدی کے جو شاندر، ہدی ۵ گرام پانی کو عاقل سے آنکھ دھوئی۔ صدد، سوزش
اور زکام میں افادہ ہوتا ہے۔

ہدی بطور این استعمال کرنے سے صدمہ کی رنگت گھبراتی ہے۔ یہ امن چشم اور ضعف بصر میں ہدی کو
نہایت باریک پس کر اکٹھا استعمال کرتے ہیں۔

ہدی ایسی ہوتی اور صدمہ کے تھلی کا ضاد ہدی امراض اور زخموں کے لیے ٹھیک ہے۔ گندے زخموں پر
باریک پس ہوتی ہدی کا زور بھی کافی افادہ ریت رکھتا ہے۔

۵ گرام ہدی کا سفوف قدرے تک کے افادہ کے ساتھ کھانا معال اور ضیق النفس کے لیے مفید ہے۔
نزلہ زکام میں ۵ گرام ہدی کو ایک پاؤں صدمہ میں جوش دیں اور پھر نیم گرم شکر عاقل کر لی۔

کیما دی جنرہ سے پتہ چلا ہے کہ ہدی میں ایک فیصد روغن، رطل اور کرکس ۱۲ ایک فیصد
اور ایک روغن کثیف اور روغن صدمہ چوب پایا جاتا ہے۔

جو نہیں لگانے کے بعد جو گھوں کے ڈنگوں پر ہدی باریک پس کر لگانے سے فوٹا ریتا بند ہوتا ہے۔
اور ڈنگ نہیں پکتے۔

ہدی آنکھ دیکھنے کے لیے بھی مفید ہے۔ ہدی کو جس کر پانی میں جوش دے کر چھائی میں اسے پانی مدد چار

چار قطرے آنکھ میں پکائیں۔ درد اور سرخی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

ہدی سوزاک کے لیے بھی مفید ہے۔ ہدی اور اطہم وزن کے برابر وزن سے کم میں چھان کر سفوف بنائی

اور برابر وزن کھا کر سات ماٹے سفوف سات دن تک پانی یا عدد کے ساتھ کھائیں۔

ہدی سیٹ کے کپڑوں کو مالتا ہے۔ اس مرض کے لیے ہدی کو پانی میں جوش دے کر پچایا جاتا ہے۔

جب زکام میں رطوبت کئی روز تک بنتی رہے تو ہدی کا دھواں ناگ اور حق میں بنیاسے سے پانی

بنا بند ہو جاتا ہے اور زکام جا رہا ہے

ہدی، ماشہ، بجی، ماشہ دونوں کو ہریک میں کر پانی کے ذریعے چلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام پانی

سے کھلایا کریں۔ کھانسی کے لیے مفید دوا ہے۔

ہدی کی گانٹھ کو بھون لیں اور پھر اس کو ہریک میں کر مکھ لیں اور روزانہ صبح شام تین تین ماشہ

ورنگہ مقدار میں پھاگ لیا کریں۔

سفوف ہدی بقدر ایک ماشہ تا دو ماشہ شہد کے ساتھ چائے سے یعنی کھانسی دور

بلغمی کھانسی: چلتا ہے۔

ہدی اطہم وزن سے کر سفوف کر رکھیں۔ روزانہ چھ ماشہ پانی کے ساتھ ہر وقت پچایا کریں ایک ہفتہ

ورنگہ کے اندر اندر ضرور شفا ملے گی۔

ہدی کو ہریک میں کر شہد ملا کر گولیاں بنائیں اور صبح کو کبہ دیں کہ جب کبھی۔ کھانسی اٹھے گولیاں منہ

ورنگہ میں رکھ کر چوستا رہے۔

مٹی کے پورے برتن میں ہدی کو بھون لیں اور اسی طرح گیہوں کے دانے بھون کر جلا لیں لیکن ہدی

ورنگہ کو بھٹنے ندیں۔ اب ہر دو ادویات کو پک کر رکھیں۔

پہلے دن ۵ ماشہ اور پھر ایک رتی روزانہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ایک توڑک

ترکیب استعمال: چاہنے والے پانی کے ہمراہ کھائیں۔ دوا بلغمی کھانسی کو بہت مفید ہے۔

زکام کا علاج: جب زکام کی ابتدا ہو تو سات کے وقت ہدی کو آگ پر ڈال کر لگی سے دھواں

تک کی راہ سہلیں اور سوڑی گئی گھڑی تک پانی وغیرہ مطلق نہ نوش اس سے امید ہے کہ

ایک ہی رات میں خدا کی مہربانی سے زکام دور ہوگا۔

جب کئی دن سے زکام کی شکایت ہو ناگ کی راہ پانی بکثرت ہار رہا ہے تو چاہیے

دیرینہ زکام:

کچھ بونے طریقہ کے بموجب صبح کو ہدی کا دھواں دیں دیکھتے دیکھتے کھانسی

پر ہدی کے ٹکڑے ڈال کر اس کے اوپر قیف رکھ دیں تاکہ اس کی ٹکلی میں سے دھواں نکلے اس وقت اس دھواں

کو بھی ناگ کی راہ اور کبھی منہ کی راہ سہلیں اس سے خدا کی عنایت سے آرام ہو جائیگا۔

یہ تذکار کام: بوقت ضرورت ہدی کی گروہ کو آگ پر ہڈی کر نسخہ نبی کی طرح وحوالہ دیں اس سے ملے گی ہدف
بہم نکل کر فوراً امر کا ہو جاتا ہے۔ اس وقت اس وقت سر کا درد دور ہو جاتا ہے۔

اگر درد سر کا سبب غرور و زلام کا بندش معلوم ہو تو جس طرح چھٹے بنایا گیا ہے کہ ہدی اور حوالہ
آدھا سیسی: تاک کی را کچھوائیں ورنہ نیچے کھی ہوئی عمارتیں ٹل کریں۔ اگر درد دائمی طرف ہو تو ہدی کو
پانی میں گھس کر نیم گرم کر کے بائیں کان میں ڈالیں اور بائیں طرف صدمہ ہونے کی صورت میں دائیں کان میں دوا ڈالیں اس
کے استحصال سے آدھا سیسی کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

ہدایت: جو دوا بھی کان میں ڈالنی ہو ہمیشہ یاد رکھیں اس کو نیم گرم کر کے کان میں ڈالنا چاہیے کیونکہ سرد
حالت میں ڈالنا نقصان دہ ہے۔

دیگر: ہدی کی ایک گانٹھ لے کر اسے تیل رسوں میں پیس کر میٹھانی میں میں اور سرمہ منٹ تک اچھی مالش
کریں۔ نیز اس بھول کے درجن قطرے تاک میں بھی چکا دیں۔ ان شاء اللہ قائم ہوگا۔

دیگر: سر درد کی تمام اقسام خصوصاً سر پھرانا کے لیے ہدی کا لیب بہت مفید ہے ہدی کا لٹنچھانی کے علاوہ
تھمر بھی اور پیشانی پر ریب کریں۔ ان شاء اللہ قائم ہوگا۔

دیگر: درد جب د ہدی شکر تری ہر ایک اثر حالی تولد۔ روغن لکڑے سات تولد سب سر داکر صبح کھایا
کریں۔ قذائف کچھوی ہو تک استعمال کریں۔ ہر قسم کے صدمہ میں نافع ہے۔

اَل کا بہترین نسخہ: ہدی کی گروہ سے کمر اسی کو کسی تھمر یا سٹی کے برتن پر چند قطرہ پانی کے ذیل گھسیں اور
پھر اسی قدر اندازاً پھٹکڑی کی ڈالی گور کریں۔ اندازاً دو دنوں چیزیں برابر ہوں

اب اسی گھاڑی میں دوا کو ذرا سی انگلی پر چڑھا کر جس طرف درد ہو اس طرف کی آنکھ میں ڈالیں اور کچھ کھینچی اور
ایک دو کے اوپر لپ کر دیں۔ ان شاء اللہ ایک ہی دن میں یقیناً آرام ہوگا۔

جس روز دوا آنکھ میں ڈالیں تو اس روز صرف تازہ چھٹی کھانے کو دیں اور سب
ہدایت: چیزیں دل سے ہیز فرمادی ہے۔ اگر پھر درد شروع ہو جائے تو اس طرح پھر علاج

کریں بہت عمدہ نسخہ ہے۔

دانت کان منہ اور گلے کی بیماریاں دائرہ درد:-

ہدی کو آگ میں بھل بھاکر ایک پیس میں اور اس کو نمک کے طور پر دھکتی ہوئی دائرہ صراط منتوں پر
مالش کریں اس سے آرام ہو جاتا ہے۔

دیگر: ہدی کو باریک پیس کر کاغذ میں ڈال کر لگڑٹ کی طرح بنالیں اور لگڑٹ طرح اس کے کٹ
کھائیں اس سے بھی دائرہ سے آرام ہو جاتا ہے۔

شیاف چشم: پکڑی کی کھیل ۱ ماشہ ہدی سات ماشہ انیون ۵ ماشہ سب کو بارک میں کر
 عرق میوں لہاؤ بھر میں مکر سبے کی کڑا ہی میں لال کرنگی آپ دیں جب کچے کچے
 قوام انہوں کی طرح محار حار ہو جائے تو گولیاں بنا کر بھال رکھیں اور پانی میں رٹو کر انکھ پر جلا جلا کر لپیپ کریں۔
 اور انکھ کے کناروں کی طرف سے تھوڑی دوا انکھ میں بھی لگائی جائے مگر حوصلے سے مقدار انکھ کے اندر بھی لپی جائے۔
 اور چشم یعنی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیے شاید اس سے ستر اور کوئی دوا نہ ہوگی اس سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔
 پر رے کو ہدی کے بلن میں رنگ دے کر اگر انکھ کے اوپر باندھا جائے تو دیکھتی ہوئی آنکھ کو
 دیکھ دیکھ: فائدہ ہو جاتا ہے۔ ہدی کی گڑھ کو ٹیکو اس کے پانی میں کھول کریں اور اس سے پانی میں چھانی اور آنکھوں
 سے باہر نکل کریں۔ آنکھوں کے درد کی پرانی سے پرانی تکلیف رشتہ بند جائے گی۔

دیکھ: ہدی ایک تولہ۔ رسونت ۴ تولہ پکڑی سفید برہا ۳ ماشہ۔ اس سب اشیا کو ملا کر پانی کی مدد
 سے غار محار حار حایپ تیار کریں اور آنکھوں پر باندھیں۔ تجربہ ہے
 ہدی کو آب میوں میں نہیں کرنا اور پیشانی پر لپیپ کریں درد چشم اور درد شقیقہ درد ہوگا۔
دیکھ:

دیکھ: چار رتی ہدی کو ایک تولہ پانی میں پیس کر دو تین قطرے آنکھ میں ڈالیں۔
 ہدی کی ایک کیمسے کر سرت احار کی شیش میں چار یوم پڑا رہنے دیں پھر نکال کر خشک کریں اور
 اسے نیلے پٹڑے پر گھس کر اسے سفید کردے گی اگر اس کو سر میں مکر استعمال کیا جائے تو یہ
 سر درد باز آری سر درد سے بدرجہا بہتر ہوگا۔

یہ حلوہ ضعف بھارت کے لیے خاص حلوہ پر سفید ہے اس کے استعمال سے
حلوہ زرد و خوب: اشوب چشم۔ سرخی چشم اور آنکھ کی تسود اسراض سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ تھوڑا اور
 دوا کی دوا ہے۔ ہدی۔ وحیہ۔ سونف ایک ایک چھٹانک گھی تین چھٹانک یعنی ایک پاؤ۔ ہدی کو خوب باریک
 پیس کر ایک چھٹانک گھانے کے گھی میں خوب بھوئیں۔ نیز سونف اور دھینا باریک پیس کر انہیں بھی آمیز پاؤ
 گھی میں بھونیں اور ان دونوں آمیز دل کو باہم ملا کر ایک پانچویں کے قوام میں لائی اور ماگ پر پھانسی حتیٰ کہ
 حلوہ ہی جائے۔

ترکیب استعمال: ۱۔ ۲ تولہ ہر روز نیم گرم دودھ بوقت صبح استعمال کریں۔
نظر کی کمزوری کا بالکل آسان نسخہ: ہدی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں
 اور رات کے وقت تین تین سوائی لگا کر رات کو کمزوری دور ہوگی۔

اگر کسی وجہ سے آنکھ میں زخم ہو گیا ہو تو اس کے لیے ہلدی کی گول کو پانی کے چند قطرے ملا کر
آنکھ کا زخم، کرب پھر پر گھاسیں اور سرخ سے آنکھ لگائیں چند بار کے لگانے سے خدا کی ہرمانی سے فائدہ
درست ہو جائے گا۔

پڑوال چشم کا خاص نسخہ ہلدی کی گول کو اندر رانج (دکڑکلاں) کے اندر رکھ دیں یہاں تک کہ پڑے
کو ہدایت کریں کہ ہاتھوں کو نکال کر اوپر مل لیا کریں بھر رہا ہے۔

آنکھ کی سُرخی اور درد ہلدی کی گول کو اندر رانج (دکڑکلاں) کے اندر رکھ دیں یہاں تک کہ پڑے
پاؤں پر لکھیں کہ اس میں پھٹکڑی ہر پاں کو لگا کر لوہے کی گولائی میں دھو کر
آگ پر جھکا کر لوہے کی گولائی سے دھیرے دھیرے سے ہائی تھوڑی دیر بعد پانی سے دھو کر ہلدی کی گولائی
پھر انیم گھول دیں اور گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال آنکھ درد کرتی ہو تو صاف پتھر پانی کے ساتھ گھسیں کہ آنکھوں پر صابن لگائی جائے
نہیں۔ ہاں اس وقت تھوڑا سا لگے گی مگر فائدہ بھی جلد ہوگا۔

ایک گمرہ ہلدی کی گول سے لگائی جائے کہ اس میں بھون لیں۔ پھر ٹھنڈا کریں اور
ہم صدف پھٹکڑی کا گمرہ کہ فرما کر تیار کریں صبح شام نافہ پر لگائے لگائے رہیں۔

گمرہ چشم یہ نسخہ صرف لکڑیوں کے لیے ہی نہیں بلکہ سرخی چشم آنکھوں سے پانی بہنا نیز جلی اجڑے جلی جلی
ہونے کے لیے بھی ہے مفید ہے۔ ایک گولہ ہلدی یا سرخ سے لکھیں کہ تھوڑے سے
لکھیں میں شامل کریں اس سے گرم کر کے اچھی طرح مل کر لیں۔ پھر روٹی کے صفیہ سے اس میں ڈال دیں
اور انہیں دونوں آنکھوں پر باندھ لیں۔

جالادہ پھل اگر آنکھوں کی سیاہی پر کئی کئی طرح کی سفیدی سی چھا جائے تو اس کو جالا
ایک جو سفید نقطہ پڑ جائے کو پھل کے نام سے پکارتے ہیں۔

ان ہر دو کے لیے ایک ہی علاج ہے کھانا کھائے جو کہ نہ صرف پھل و جالا بلکہ صفیہ سفیدی۔ تھوڑی
کمزوری وغیرہ کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

اگر ہلدی کو نیچے کچھ ہوئے طریقہ سے تیار کر لیا جائے تو اس میں تمام وہ غلامی
مامیر اکابیل پیدا ہو جاتے ہیں جو بیماریوں میں موجود ہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ نے غریبوں کے لیے اس
کو نامہ لایا بنا دیا ہے۔ ہلدی کی گول ایک عدد کے کرب میں کہ پانی میں لائیں پھر اس پر ایک عدد گول لکھ دیں اور
پھر اس کو لکڑیوں کی آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب پانی جذب ہو جائے تو دھواڑیوں لکھ دیں اور اس کو کھیں

جذب کر دیں۔ اس طرح سات لمبوں کا مانی جذبہ کر دیں۔ یہی جگہ اب ہمیر کی ہم خواہی ہو چکی اس کو باریک کر دیں
مگر اس کے باوجود دن سرسبز رہے۔ یہی سرسبز رہا ہے۔

رات کو سوتے وقت دوسرے تین ساتی اللہ کا ہم سے کرنا لاکریں بقلم چند

ترکیب استعمال : دونوں میں دھند۔ ہالا پہل رات کو دکھائی نہ دینا وغیرہ سے آرام ہوگا۔

ہدی کی گانٹھ کو لگ میں بھالیں جس سے نہ ہی تو ملنے پانے اور نہ ہی لگی

مرمرہ کا دوسرا نسخہ : رہے۔ اب اس کو باریک کر کے اس کے ہماہ و دن پٹھری کی کھلی ہاگراس
کو نہایت ہی باریک میں اور شیشوں میں بند کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کو دوسرے تین ساتی آنکھوں میں ڈال کر صوب لکریں۔

فوائد : دھند۔ جالا، رتوندی کو بہت مفید ہے۔

کان سے سبب آنا : اگر تازہ ہدی مل کے تو ناندہ کو بے کر کوٹ کر پٹھری میں دھند دنگے ہانی میں
جوئی دے کر اس میں چھان کر نکال لی اور اس کے برابر گھاتی لگا کر نہایت ہی نرم

آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر مٹ تیل باقی رہ جائے تو اس کو سرد ہو سہ پٹھری میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس تیل کو نیم گرم کر کے مدینہ ہندی کان میں صبح و شام ڈال لکریں۔ اس کے
دس بارہ دن کے استعمال سے پیپ آنا بند ہو جاتا ہے۔ نیز یہی تیل دوسرے نہ خوں
پر لگاتے رہنے سے بھی نہ خوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

پھلکڑی سفید ہریاں اور دھند سفوف ہدی ایک ماشہ دونوں کو باہم ملا کر تے ہوئے

دیگر : لالوں میں ڈالتے سے لالوں کا پٹنا بند ہو جاتا ہے۔

ہدی اتوار کوٹ کر ایک میر پانی میں ڈال کر خوش دیں جب خوش آجائے تو اس کو

منہ کے آبے : مگر سرد کر میں اور سر میں کو ہدایت کر دیں کہ اس طرح پانی تیار کر کے صبح و شام منہ سے
یا کہ اس سے طلق۔ تالو اور زبان کے چھالے دھو دھاتے ہیں۔

ہدی کو باریک میں کر ۷ اشکی مقدار صبح کے وقت پانی سے کھلوا کریں پھر سفوف

خنا زیر کنٹھ مالا : دونوں وقت ہدی کی گانٹھ کو پتھر پر چند نظر سہانی کے ڈال کر گھسی جب اس کا تھوڑا
تیا سہ جائے تو اس پر پیپ کر دیا کریں۔ چند یوم کے متواتر استعمال سے بیماری رفع ہو جائے گی۔

جب یہ پٹھری دیکھ دیکھ سے لوت پوٹ ہو۔ اب اس کو ایسے موقع پر اس

چیمٹ ورو : نر کی طیل خدا کی عنایت سے بالکل شفا ہو جاتی ہے۔

ہدی کی ایک گڑ کو خوب باریک پس کر کر توش چاچہ میں گھوٹ کر لائی ہیں اس کو دم کا تھکا کر دے گا۔

ہدی کو باریک مٹ کر تھوہر کے دودھ میں تر کر لیں اور خشک ہو سنے پر پھر تر کریں اسی طرح سات مرتبہ تر و خشک کریں پھر اس کی گولیاں بنا کر رکھیں اور بوقت ضرورت گولی کو پانی میں گھسیں کہ دودھ سے کو

ت پت کر کے سٹوں پر خوب کس کر باندھ دیں ان شاء اللہ دوا تین روز میں سے کٹ کر گر جائیگی۔
حب استقواء پس کر لیں اور پنے کے ہلکے گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہوا و عرق
 اس کے نرم اور تازہ پیتے سم تولہ سے کر اس میں ایک تولہ ہدی باریک
 سو فہ تولہ استعمال کریں۔ چند روز کے استعمال سے بیماری دور ہو جائے گی ہدی ایک سیلہ تک خود دنی۔
 کافی زہری سالم ہر ایک تین تین تولہ۔ ہدی اور نگوں کو باریک پس میں اور اس میں کافی زہری سالم ہی دویں۔
 بوقت صبح ۲ ماشہ ہوا و گرم پانی استعمال کریں۔

پسلی درود ہدی کی گانڈ کو حق میں بجائے تبا کو ابل کر مرین کر پادیں اس سے معمولی
 پیل درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ بالکل آسان چکھ ہے۔

ہدی کو برپاں کریں۔ یعنی بھون لیں اور ضرورت کے وقت اس میں سے ہڈی ہدی
دیگرہ سے کر اس میں سے آدھی رقی افیون اور ۲ ماشہ گھانڈہ کر گریانی یا حق سو فہ فیروز سے پختہ دیں۔
 اسی طرح دلی میں باریں لیکن چونکہ اس میں افیون پڑتی ہے اس لیے چھوٹے کونڈیوں میں شعلہ دودھ بند ہو
 جائے گا۔

جس مقام پر پھو کائے وہاں ہدی کی دھونی دیں اور ہدی کا سفوف نکالیں نہر
بکھو کا زہر آدھائے ملا سے تکلیف ختم ہوگی۔

ہدی کی گرہ کو حق میں تبا کر کے بجائے رکھ کر پادیں ان شاء اللہ دو تین کشوں میں
دیگرہ آرام ہوگا۔ بہت مفید ہے۔

اگر غلی سے افیون کی نریاں مقدار کھانے سے زہر سلاطیت کر جائے تو ہدی کو
افیون کا زہر پانی میں گھول کر پادیں۔ سحر بند کرائیں سوزاک کی جڑیں کٹ جاتی ہیں۔

ہدی کو باریک مٹ کر رکھیں اور اس میں سے تین تین ماشہ کی مقدار صبح شام بکری کے دودھ
دیگرہ کی سی سے دیا کریں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو دن میں تین بار یعنی صبح شام و رات کریں۔ کہ اس سے
 قائمہ حاصل کرے یہ مدت درکار ہے لیکن بعضہ ہو جاتا ہے۔ ہدی کو باریک مٹ کر رکھیں اور اس
 میں سے ۲ ماشہ کے کدوں میں دو مرتبہ یعنی ہر ایک ٹوک ۱ ماشہ پالی سے دیں۔ ان شاء اللہ اس حملہ دوا
 سے ایک زہر دست اور مشکل سے جانے والی بیماری بالکل دور ہو جائے گی۔

ہدی مسہر ضرورت سے کر اس میں تندر سے ٹک لیں تاکہ ناکہ لگیں ہو
دیگرہ ہائے بگ آنا کونہل و زہر میں ہاں کو گھول کر پانی نکال کر ہدی پانی میں لہا

کو ایک دو یوم کھل کر کے پھنکے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: آٹھ گولی صبح آٹھ گولی شام پانی سے استعمال کریں پھر سے تین ماہ کے فاصلے پر
کی پانچتالیس نکال سکے ہوں۔ اب اس کو پہل ہنتر کے طریقہ سے آگ سے کر تیل نکالیں جس کا طریقہ نیچے لکھا
جاتا ہے۔

دیگی: ہلدی کی گانٹھ بقدر آٹھ لے کر بکری کے کیے دودھ پاؤ بھرنی گھیس اور دودھ سوناک
کے بیمار کو ملا دیں اور اس طرح روزانہ صبح کے وقت پلا دیا کریں چند ہفتہ کے استعمال سے
لکھ شانی سوزاک کی جڑیں کٹ جائیں گی۔ ہلدی کو باریک پس کر گولیاں بنا رکھیں اور بیمار کو کھردی کر وہ
گولیاں کو دودھ میں گھیس کر پی کیا کرے۔

اکسیر سوزاک: جس سے پڑانے سے پانا سوزاک خدا کی ہیرانی سے جاتا رہتا ہے جب
سوزاک کو کم از کم یا پنج چھ ماہ گزرنے کے بعد تو ایسی حالت میں یہ دوا بہت مفید ہوتی
ہے۔ سوزاک فواہ سالوں سے مریض کو تنگ کر رہا ہو۔ اور کسی طرح بٹھنے میں نہ آتا ہو۔ اس مضمون کے
لکھنا استعمال کرنے سے ضرور بالغ و صغیر کام ہو جاتا ہے۔

دیگی: ہلدی ۵ تولہ۔ آملہ دس تولہ کوٹ کر اس میں شہد خالص ۵۰ تولہ ملا کر استعمال رکھیں اور ہفتہ روزہ صبح و
شام گائے کے تازہ دودھ سے دو دو تولہ کھاتے رہیں۔ اگر دودھ نہ مل سکے تو پانی سے بھی
یا جاسکتا ہے۔

اس کو لکھنا چائیس دن تک استعمال کرائیں اور گرم چیزوں سے۔

دیگی کی نعم البیل: پس ہوئی ہلدی اچھا تنک ملا کر ایک ایسے دو ماشہ۔ پانی اتولہ اسپرٹ
میسلہ تولہ۔

پہلے ہلدی کو پانی میں مل کر کے ملا کر ایک ایسے ڈالیں۔ پھر اسپرٹ ملا کر ہلکا بھر لکھنا دوا لکھنا
ہی کی جگہ خصوصاً زخموں کے بھرنے اور صاف کر کے میں نہایت اچھی چیز ہے۔

دیگی: ایک تولہ ہلدی باریک پس ہوئی پاؤ بھرنی اسپرٹ میں ملا کر رکھ دیں۔ پھر اس کے بعد
خوب ملا کر چھوڑ دیں۔ پھر ایک گھنٹہ کے بعد تھلا کر دوسری شیشی میں نکالیں اور زخموں و زخموں
و زخموں پر لٹائی مفید ہے۔

دیگی: ہلدی ایک تولہ مابین دیسی چھ ماشہ پانی سے رگڑ کر نیم گرم کر کے دھو کی جگہ باندھ دیں۔

تو کہ سوزاک کے لیے بڑی ہی اعصاب اور عمدہ چیز ہے ہلدی نہ ہر کو ایک
 روغن ہلدی بہتر ہے ڈالیں۔ اور اس میں اڑھائی ہیر لائے کا دودھ ڈال کر رکھ دیں اور احتیاط
 اس بات کی رکھیں کہ اس میں ریت ملی وغیرہ نہ ملنے پائے جب دودھ اچھی طرح جذب ہو جائے اور ہلدی
 بالکل خشک ہو جائے تو اس کو ایک ایسی بانڈی میں ڈالیں جو گوری نہ ہو۔ نیز اس میں چند سوراخ پھلے سے
 تر کر کے چوٹ کے سون پر لیپ کرنے سے دم دودھ میں رنج نہ ہو جاتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ اگر
 چوٹ گنے سے زخم ہو گیا نہ تو ہلدی میں پونا لگا کر نہیں لگانا چاہیے۔

گرم گرم دودھ میں جو ماشہ ہلدی ڈال کر پائیں یا دتر میں رتی مویا لی چٹانک بھر دودھ میں مل
 کر کے دیں۔ نیز چوٹ والی جگہ پر ٹنکیر آبلو دین لگائیں۔
 خالص ہلدی میں گرمی میں نیم بریاں کریں۔ اور چوٹ کے زخم پر اس کی ٹھوس کر دیں۔ پھر قند سے
 گرم گرم زخم پر باندھ دیں خواہ کتنا بھی سخت زخم کیوں نہ ہو۔ دوسرے عمل کرنے سے زخم
 دور ہو جاتا ہے۔

شہد ایک چٹانک میں ہلدی ایک تولہ لگا کر دودھ سے متاثر نہ لگا کر اوپر سے دھوئی یا دھو
 دیں۔

خواہ کسی قسم کی چوٹ ہو کر زخم ہو گیا ہو۔ ہلدی کا تھوڑا سفوف ہلکا برقی ٹھوس لکڑی پر
 گرم کریں۔ پھر اس کو کپڑے میں بطور بوتل باندھ کر گرم گرم سے ٹھوس کر دیں جھانک اسی ہلدی
 کو زخموں پر باندھ دیں۔ اس ترکیب سے سخت سے سخت زخم رنج نہ ہوتے ہیں۔ نیز دوسرے عمل
 سونڈش سے جاتی ہے۔

آزمودہ ہے۔ ہو تو ہلدی کے عمل کو سال چھ ماہ تک جاری رکھیں جب تک مرض ختم نہ ہو جائے عمل
 جاری رکھیں اس دوران نسخہ ذیل بھی استعمال کریں۔

ہلدی آدھ پاؤ کو آدھ سیر پورٹ میں لگا کر رکھ دیں اب اس کو مضبوط سا رک
 چکر ٹرمرک: لگا کر دھوپ میں رکھ دیں اور دن میں تین بار زخم سے باہر کریں۔ تین دن کے
 بعد چھان کریشی میں ڈال رکھیں۔ پس ہلدی کا جواب ٹنکیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ ہر صبح کے داغوں پر لگایا کریں۔

فائدہ: ہر صبح کے داغوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

ہلدی کو نہایت باریک پس کر کے خالص میں دھویں اور صفائی ہر صبح کے داغوں
 پر شام لیپ کر کے رکھیں یہ بھی بہت مفید ہے۔

لیپ برص

خوں صفا گولیاں : ہلکی کوٹا ایک میس کر شدہ کر جھگی پیر کے برابر گولیاں بنائی اور اس بیماری میں جو خون کی فراہمی کی وجہ سے نمود و گولیاں بھی شام سا سر پر۔ خون کو صاف کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ ایک ہی ہڈی ہڈی چھ چھ ماش بھی شام سا پانی کھائی۔ خونی خوں اور آنکھ کے مادہ کو صاف کرتا ہے۔

ہڈی ایک تولہ چونا سفید ماش دونوں باہم ملا کر پانی ہڈی اور اونٹ کی چوٹ کا علاج : میکیاں۔ ایک اند پانچ کی نسبت سے انہیں اندان کا سب دستور جو شائد بتا کر گاڑھا گاڑھا خیموں پر پیر کریں۔ سوچیں دودھ نہ جائے گی۔

جیریان : ۴ سیر پانی میں ایک پاؤ ہڈی جو کوب کر کے ڈالیں اور اسے آگ پر جوش دیں۔ جب جوش آئے تو پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں اور کسی برتن میں ڈال دیں پھر اس میں ایک میس خالص گھی اور ۴ سیر آمول لایا کر نرم نرم آگ پر پکا لیں جب صرف گھی رہ جائے تو آگ اسے آگ کر چھان لیں جیریان کے لیے بہت مفید ہے

۲ ماش تا ایک تولہ ہوا دودھ گائے سے بھی بدقت آشت۔

ترکیب استعمال :

دیکھو : عمدہ خشک ہڈی کی گائٹھس لے کر نہایت باریک پسوائیں اور اس میں سے نہایت باریک ماش پانی کے ہوا برص کے مریضوں کو استعمال کرائیں دوسرے نسخہ ماش ترے روز تین ماش ہی طرح ایک ایک ماش بڑھاتے جائیں اور سوا تولہ تک سے جائیں سو مویں روز ایک ماش کم کر دیں اور پھر ہر روز ایک ایک ماش کم کرتے ہوئے ایک ماش پر آجائیں۔ اسی طرح چار مرتبہ یہی عمل کریں دودھ استعمال میں تیل ترشی دی دودھ کی دال دوسرے طرح سے بدہیز کریں غذا دودھ ہضم و مرض کھائیں۔

نوٹ : اگر برص لہریں بہت بڑا ہوا ہو اور ساتھ ہی نا بھی۔

چھپک : چھپک کے مریض کو چھ چھ ماش ہڈی کا جو شائد بتا کر دینا چاہیے۔ چھپک کے مریض ہڈی کے سنوف کاتین ماش بھی و شام پانی سے استعمال کرا تا مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بچوں اور بڑے عموں کو ان کی طاقت اور عمر کے لحاظ سے استعمال کرائیں۔

دوسرا رسم : ہڈی کو باریک پس کر مٹے کے گھی میں ڈالیں اور اس روٹی کے ٹائے کو اس پت کر کے رسم میں رکھیں۔ دم دم دودھ دے جائے گا۔

عود تول کا آسیب : اگر عود تول کو آسیب دے دے تو اسے شرجی سے جھانکی تو گلی کے ذریعہ پاک کیا ہڈی کا دھواں دھپنے سے دودھ رک جاتے ہیں۔

تریاق احتناق الرحمہ: جوانی ویسی مصفی ہلدی عمدہ ہم وزن نہیں ہیں۔ اور اس میں مغز کریم
استعمال کر سکتے ہیں۔

بشرطیکہ طبیعت برداست کرے۔ مگر معلوم ہو تو دودھ استعمال کرنا بھی استعمال کر سکتی دے
تھی افادہ محسوس ہونے لگا۔ اور ہفتہ کے اندر اندر طبیعت اکل جیسے ہو گئی۔
خصیتیں کی سوچیں: اگر خیمے سوچ جائیں تو ان کی سوچ کو دور کر سنے کے لیے ذیل اور ساقی
لو کہ استعمال کریں۔ فوراً فائدہ ہو گا۔

بعض یونانی ادویات میں بھی افیون کا جز شامل ہوتا ہے۔ اگر کوئی حکیم غلطی سے ایسی دوا کھا
دے تو اس کے تریاق کے طور پر ہلدی بے حد مفید ہے۔

جونک کا ڈنگ: جب جو کھیں ٹھوانے سے خون نہ رے تو اس پر بھی ہلدی اس کی پسینہ
کر بڑک دیں اس سے زخم سے خون نکلتا بند ہو جاتا ہے۔

تپ کہنہ: پرانے بخار اور نفث الدم کے لیے ہلدی اور گھی کا آمیزہ بہت خوب ہے۔ فوراً ہلدی
استعمال کرنا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ پہلے روز ایک ماشہ ہلدی بارہ گیسو میں گرم دھن
گھی ملا کر بوقت صبح کھائیں دوسرے سے روز ۲ ماشہ تھیں کر بارہوں سفد ایک ایک تولہ کھیں استعمال
کریں تپ کہنہ کے لیے مفید ہے۔
ہلدی کا تولہ سولہ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی مل جائے
پسینہ آرد واد: تو اتار کر چھان میں اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: چار تولہ ہر چار گھنٹہ کے بعد گرم کر کے استعمال کرنا ہیں۔
فوائد: اس سے بطن نہ مرن پسینہ آکر بخار آتا ہے بلکہ قوت کے روکنے کے لیے بھی
اکیڑ ہے۔

مغربات ہلدی

تولہ	ہدن	
تولہ	آرد ماش	۱۲۱
۱۰ ماش	ایمان فراسانی	

دوائے نخور

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر لیں۔
ترکیب استعمال: ۳ ماشہ دوا خنک پیم یا کوٹھوں پر ڈال کر اس کا ماحول کھیں۔

افعال و منافع: ہلکی کو فوراً بند کرتی ہے۔

ضماد و مہاسہ:		اجزاء
<div style="display: flex; align-items: center;"> <div style="font-size: 4em; margin-right: 10px;">{</div> <div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>۱ ماش</div> <div>۲ ماش</div> <div>۳ ماش</div> <div>۴ ماش</div> <div>۵ عدد</div> </div> </div>	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>خردلی</div> <div>لاوند</div> <div>منڈل سرخ</div> <div>منڈل سفید</div> <div>قرنفل</div> </div>	<div style="display: flex; align-items: center;"> <div style="font-size: 4em; margin-right: 10px;">}</div> <div>ہر ایک ایک تودہ</div> </div>
		تخم بومل
		تخم ترب
		تخم جرجیر
		تخم کمرہ
		تخم خیارین
		تخم ترہار

ترکیب تیاری: سب کو طوب مار یک کریں۔

ترکیب استعمال: ایک تودہ یہ سفوف آلودہ دھو میں ڈال کر چیرے بند پ کیں۔

افعال و منافع: کیل ہاسوں کو دور کرتا اور چیرے کا رنگ نکھارتا ہے چھانٹی کو پس منفید ہے۔

شیاف سیاہ:		اجزاء
<div style="display: flex; align-items: center;"> <div style="font-size: 4em; margin-right: 10px;">{</div> <div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>سب ہم وزن</div> </div> </div>	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>بدی</div> <div>نوشادر</div> <div>منع مری</div> <div>اپنی</div> </div>	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>گول</div> <div>تخم بومل</div> <div>تخم جرجیر</div> <div>سباک</div> </div>
		گندم سوختہ
		پوست نامچل سوختہ
		خفیل سیاہ

ترکیب تیاری: پانی میں گھول کر شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال: بقدر ضرورت یہ شیاف سرکہ میں گھس کر داویں لگائیں۔

افعال و منافع: داد و دھند کے لیے منفید ہے۔

طلائے اکبری:		اجزاء
<div style="display: flex; align-items: center;"> <div style="font-size: 4em; margin-right: 10px;">{</div> <div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>۱ ماش</div> <div>۲ ماش</div> </div> </div>	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>بدی</div> <div>سباک</div> </div>	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>تخم ترب</div> <div>تخم جرجیر</div> </div>
	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>کھنک</div> <div>نوشادر</div> </div>	<div style="display: flex; flex-direction: column; gap: 10px;"> <div>۱ ماش</div> <div>۲ ماش</div> </div>

ترکیب تیاری: سب کو طوب مار یک کریں۔

ترکیب استعمال: حسب ضرورت یہ دوا چھ گنا دھو میں ڈال کر تمام مرض بہا ہی طرح کر دیں۔

افعال و منافع: اچھپ یعنی حجم کردہ کرتا ہے۔

باداشت: اگر اندولی طرح ہو تو نیکو آرائشی لکھیں لیکن تین طرح سے صبح شام بعد نماز ایک گھنٹہ پہلے

می مار کر پیایا جائے تو اسب و نفع ہے۔ یہی اودنا و خون کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔

اجزاء

مرہم جبرہ مرسل سفید لالہ لاش لالہ سفید قرنی
لوہر ہر ایک گیارہ ماش ہدی لاش لالہ سفید قرنی
رنگ اکساند

دوغن اسی ۷ تولہ لالہ سفید ۳ ماش
اک مددہ ۷ تولہ منجھوڑی ۳ ماش
دوغن تخم نم ۷ ماش

ترکیب تیاری: سب کو باہم مار کر طریقہ معروف مرہم بنالیں۔
ترکیب استعمال: مقام ماذن کو صاف سے دھو کر یہ مرہم دن میں دو دفعہ لگائی۔
افعال و منافع: نارقاری اور ہر قسم کی خارش میں بہ نظیر ہے۔

اجزاء

حب برص سیاب لالہ مرچ ہند مال گند ۷ ماش
گند مک صفتی ہدی شیطری ہندی ۷ ماش
گندہ مغز بادام ہر ایک ۳ ماش ترہد سم الغار ۷ ماش

ترکیب تیاری: سب کو آب بھنگہ تازہ یا دوسری کھلی کر کے ماز ماش کے برابر گویا بپتا میں۔
مقدار خود اک: ایک ایک گولی بچہ شام عرق یا خواہ ۱۰ تولہ سے کھایا کریں۔ تقاضا بقدر ختم استعمال کریں
اور گولی بعد غذا کھایا کریں۔

افعال و منافع: برص کے لیے مفید ہے۔ یہی اودکف کو بھی دودہ کرتا ہے۔

اجزاء

ضاد برص مغز تخم ترہندی ہدی ہر ایک سادی الوند

ترکیب تیاری: سب اودیہ کو سر کر میں گھوٹ لیما اودہر روز سفید داغوں پر لگا کر کریں۔

افعال و منافع: برص کے داغوں کو دور کرتا ہے۔

ہر ایک ۲ ماش	دار چکنا	اجزا	دوائے جذام
۵ تولہ	۲ تولہ ہلدی	ہر سال دقت	
ایک تولہ	مرچ سیاہ	سم افار سفید	
	رونگ		

ترکیب تیاری: سب سے پہلے پٹی تین دواؤں کو پیس کر مثل خبار کریں پھر مرچ سیاہ ۲ رنگ ایک دانہ لٹائے اور کھل کر تے جائیں جب ساری مرچیں ختم ہو جائیں تو یہ پلوں تک ۱۲ ایک ایک دانہ لٹال کر اسی طرح کھل کر کے سفوف مثل سرسہ بنالیں اس میں ہلدی ملا کر کھل کریں۔
صبح کے ناشتہ کے بعد ایک رتی یہ دوا ۵ تولہ تازہ کھن میں رکھ کر کھل میں مقدار خوراک ۱ اور صیر کے وقت علی نیم ۳ ماش۔ مرچ سیاہ ۵ مدد پاؤں سیر بکری کے تانبہ دودھ میں گھوٹ چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ کم از کم ۱۵ روز استعمال کریں۔

دانا اپنی خدمت ہر ایک تین ماش	برگ مواری سوختہ	اجزا	مرہم آشک
۲ تولہ	برگ چوبند سوختہ		
۳ ماش	مردار سنگ	کچھ سفید	
۱ ایک ایک تولہ	دار چکنا	۵ تولہ	ردغن تخم نیم
۱ ماش		۵ تولہ	ردغن بادام
۱ تولہ	موم سفید		

ترکیب تیاری: سب کی ہلدی تین نفوف مرہم بنالیں۔
ترکیب استعمال: مرہم آشکی زخموں پر لگا دیا کریں۔ اور کچھ درد بدغم کے پانی اور مایہ سے دھو دیا کریں۔

اشق	سم افار	اجزا	مرہم چنیل
۱۲ ساک ایسٹ	۲ ساک		
ننگم آن ٹریسک	۲ ساک		
سیلک ایسٹ	۲ رتی		
کھن شوئیہ	ہار سفید بیان		
	شنگرن		
	چرم سوختہ		

ہر ایک ۱ ماش

ترکیب تیاری: سب کو آپس میں مل کریں۔

ترکیب استعمال: تمول سامرہم مقام مرغدر چڑھایا کریں۔
افعال و منافع: چنبل کے لیے نہایت مفید ہے۔

اجزاء: نرد و چوب

اکسیر خزانہ: میٹھک کی کھال بزرگ گندنا

سفیدیانہ ہلک سب مساوی التونک

ترکیب تیاری: ان سب کو حسب ضرورت رد ملن کنہ میں بریاں کریں۔

ترکیب استعمال: اس تیل کی فنائیر کی گلیٹوں پر مالش کیا کریں۔

اجزاء: کتھا

اکسیر کھانسی

ہلدی جونا تینوں ہم فندک

ترکیب تیاری: کتھا، ہلدی اور مدھی تینوں ہر برابر وزن میں کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک ماشہ صبح و شام کھائیں۔

فوائد: سوکھی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

ہلدی کی اقسام اور ان کے خواص

۱۔ ویسی ہلدی

۲۔ آہنا ہلدی

۳۔ داند ہلدی

ہلدی کی تین اقسام ہیں جو یہ ہیں

طب کی مختلف کتابوں میں ہلدی کی ان تینوں اقسام کے مختلف خواص بیان کئے گئے ہیں جو قاری
سے استفادہ کے لیے یہاں پیش کئے جاتے ہیں۔ (۱) دارو ہلدی کو بھون کر دانتوں کے لیے
دبانے چبانے سے دانتوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ دانت کے کیرے سر جاتے ہیں۔

(۲) دارو ہلدی، چونا اور شہد ملا کر لپ کرنے سے سوزاک جاکار ہٹا جاتا ہے اور ہلدی گھس کر
کھانے سے نکلرتی ہوتی ہے۔ (۳) دارو ہلدی بھون کر سوٹھ اور کھانڈ ملا کر پھاٹنے سے زخموں
کا درد جاتا رہتا ہے۔

(۴) دارو ہلدی کے پتے بستر پر بچھا کر سونے سے ہم کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۵) دارو ہلدی کے لاد کھانے سے کھٹیا کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۶) گہرے سے گہرے زخم پر خواہ وہ کسی ہی سبب سے ہوا یا ہلدی کو پتھر لانی کے ساتھ گھس

کردن میں دو تین مرتبہ یسپ کر دینے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔

(۸) ہلدی کی دوسری قسموں کی طرح یہ قسم یعنی آبنابلدی بھی نہ صرف زخموں پر لگانے سے

انہیں خشک کرتی ہے بلکہ ان کا گندامواد بھی خارج کر دیتی ہے

(۹) جن زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں آبنابلدی کے اس طرح کے استعمال سے اچھے ہو

جاتے ہیں۔ آبنابلدی زخموں پر لگائیں۔

(۱۰) آبنابلدی کو باریک پس کر کر پڑھان کر کے رات کو چھوڑیں۔ صبح و شام چار ساڑھ تارو پانی کے

ساتھ کھائیں۔ اس سے پھلیری دور ہو جاتی ہے۔

تیز آبنابلدی کا سفوف دن میں دو تین بار پھلیری کے دانوں پر لگانے سے وہ سفوف ہی ہوتا

ہلدی کا سرکہ میں یسپ سا بنا کر پھلیری کے دانوں پر لگائیں یا پھر تھیرا ہلدی کی لٹکھ کو پانی کے ساتھ گھس کر

لگائیں۔ سات آٹھ دن متواتر لگاتے رہنے سے اچھے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

۱۱) آبنابلدی تین تین ماشہ دن میں دو تین مرتبہ اندہ پانی کے ساتھ گھس کر یسپ کرنے سے چھانٹ

سے پرانا ناسود بھی بغیر تکلیف کے دور ہو جاتا ہے۔

(۱۲) آبنابلدی پانچ توڑ باریک پس کر چار سیر پانی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں جب ایک سیر پانی

باقی رہ جائے تو اتار کر لی چھان کر ٹھنڈے ہونے پر جو کل میں ڈال رکھیں۔ رات کے وقت ۲۰ پانی کو

لی کر سہ ہیں۔ صبح اٹھ کر مایات سے نہایا کریں ایسا کرنے سے سخت سے سخت کھلی جی چاروں کی دفعہ

ہو جاتی ہے۔

۱۳) کمانسی یعنی پرانی سے پرانی بھی تین تین ماشہ آبنابلدی دن میں دو تین بار کھانے سے تھوٹے

دونوں میں دور ہو جایا کرتی ہے۔

(۱۴) دیسی ہلدی کو باریک پس کر کر پڑھان کر کے لٹکھ کے دفعہ میں خاکر حبیب سفید و سیاہ دانوں

اور ہباسوں پر رات کو یسپ کر دیں۔ یہ سب دور ہو کر جلد صاف خام اند چمک دار ہوتی ہے۔

(۱۵) دیسی ہلدی کا بطور آبنابلدی استعمال جلدی اسراف کے لیے نہایت مفید ہے۔

۱۶) ہلدی باریک پس ہونی چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھانے سے ہوا آٹھ دفعہ

دور ہوتا ہے۔

۱۷) ہلدی باریک پس ہونی چھ چھ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھانے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

(۱۸) ہلدی تھیرا پانی کے ساتھ گھس کر دن میں دو تین دفعہ رات کو سوتے وقت ۲۰ پانی کا

کرنے سے برسوں کا چنبل دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹) تین تین ماشہ ہلدی صبح و شام پانی کے ساتھ کھانے سے جربان دور ہو جاتا ہے۔

(۲۰) ہر قسم کے جریان میں سے ایک قسم کا جریان میں کو شکروید کہ ہا تھا اسے کے لیے ہدی البیہ
کا م دیتی ہے۔

(۲۱) وہم کیسا ہی ہو کسی وجہ سے ہو ہدی کو پانی میں گھس کر پیپ کرتے سے دودھ جاتا ہے۔
(۲۲) ہدی باریک پیسی ہوئی چار چار ماش کی مقدار میں بکری کے دودھ کی چھانچہ پانی کے ساتھ صبح شام
دونوں وقت کھلانے سے ہما سیر فونی دودھ ہو جاتی ہے۔
(۲۳) ہدی کو پانی میں گھس کر ہما سیر کے سول پر لگانے سے جن وہم اند بھی دودھ ہو جاتی ہے۔ لیکن
اس کا علاج استعمال کرنا چاہیے۔

(۲۴) سانپ کے کاٹے پر مریض کو پانچ پانچ توڑ ہدی آدھا دھ پاؤ گرم دودھ میں رگڑ کر تھوڑی
تھوڑی دیر کے بعد پلاتے۔ ہیں تا وقتیکہ نہ ہر قلعی طور پر دودھ نہ ہو جائے۔
اچھا ہونے کے بعد چند دن تک دن میں تین تین ماش ہدی دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ میں جگہ
سانپ نے کاٹا ہو اس جگہ پر بھی اس کا لیپ کر دیا۔

(۲۵) افیم اور سککیا وغیرہ کے نہ ہر میں بھی د۔ توڑ ہدی کو پانی میں رگڑ کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد
چاہیے۔ اس سے پہلے اگر کسی نے آدھ دوائی سے تے کرادی تو نیاں مفید ہے۔
(۲۶) بادے کے کاٹے پر ایک توڑ ہدی پانی کے ساتھ دن میں دودھ کھا یا کریں حد کافی ہوئی
جگہ پر پیپ کر دیا کریں۔

(۲۷) ایک ایک توڑ ہدی کو پانی کے ساتھ دن میں دو بار کھانا اور ایسا کر تندرہ فوں پر نہ کوٹ کا طرح
سے پیپ کرنا کوڑھ کے لیے مفید ہے۔ اس کا بوقت فردت استعمال کرنا چاہئے۔
(۲۸) قدر سو ناک خواہ بیس سال سے ہو اور بہت سی امراضات کرتے کرتے مریض تک کر دیں
ہو چکا ہو چھ چھ ماش ہدی باریک میں کر صبح شام پانی کے ساتھ کھائی۔

(۲۹) کٹیٹہ مالایہ، خزانہ پر پر بھی ہدی کو پانی میں گھس کر دن میں دین باریک کر یا کریں اور صبح شام
چھ ماش باریک پیسی ہوئی ہدی پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں
(۳۰) ہدی ماش، کلا جو کھائی جاتی ہے ماش۔ دونوں کو باریک میں کر پانی کے ساتھ بکری کے دودھ
گوئیاں بنائی۔ اور صبح شام پانی سے کھلا کریں۔ کھانسی کے لیے بہت فائدہ مند ہے اس سے کھانسی جلد
دودھ ہو جاتی ہے۔

(۳۱) خلیک کھانسی بہت ہی تکلیف دینے والی بیماری ہے مریض کھانسی کھانسی تک اچھا ہے۔
مگر کھانسی ہٹنے کا نام نہیں ملتی۔ اس کے لیے نیچے دیا ہوا نسخہ بہت مفید ہے
ہدی کی لائن کو بھون کر باریک میں اور دودھ شام تین تین ماش کی مقدار میں بھانک لیا کریں۔

۱۳۱) دہر کی بیماری ایسی نامزد ہے کہ جب کسی کو چٹ جاتی ہے تو اس شکل سے ہی چھوڑ دیتی ہے۔
 یہی وجہ ہے کہ یہ بچہ بیاگیا ہے کہ وہ دم کے ساتھ جاتا ہے مگر ایسا نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی
 بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی پیدا کیا ہے۔ آنکھوں سے کہ بعض بیماریوں کا علاج آسانی سے ہو
 جاتا ہے۔ اور بعض نہایت مشکل سے ٹھیک ہوتی ہے۔

چونکہ عام لوگوں کو مدت مدید تک علاج اور دوا بیز پردہ ہندوستان نہایت مشکل ہے۔ اس لیے وہ
 چند اور دوا دھڑ سے ادویات سے کر کے فیصلہ کر لیتے ہیں کہ دوا کوئی علاج نہیں ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے
 دوا کا ایک نہایت آسان اور سستا اور تجربہ آزمودہ نسخہ پیش خدمت ہے۔

مٹی کے کور سے برتن میں ہندی کو بھون کر جلا ڈالیں لیکن ہندی کو بھوننے والی دوا اب ہر دوا ادویات
 کو پس کر رکھیں۔

پہلے دن ۵ ماشا اور پھر ایک سقہ سفوفہ جمعہ جاتے جاتے حتیٰ کہ ایک توڑنگ
 ترکیب استعمال: جاپٹے۔ اسے تازہ پانی کے برابر کھا دیں۔ دوا دھڑ بھی کھانی کو مفید ہے۔

۱۳۲) دم جگر بھی ایک نہایت اذیت ناک مرض ہے جس میں جگر سو ج جاتا ہے اور وقت بڑا ہوتا
 بیمار رہنے لگتا ہے۔ مریض کو چت پٹنے میں تکلیف ہوتی ہے بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے۔ پٹنے پھرتے
 سے دم پھول جاتا ہے۔ اور مقام جگر کو دھونے سے درد ہوتا ہے۔ اور اس کی سب سے بڑی
 علامت یہ ہے کہ مریض دائیں کروٹ نہیں لے سکتا۔ چہرہ کی رنگت مٹھالی اور ایسی ہر جلتی ہے جیسے
 خون کی اک پوند بھی نہیں ہے۔ اس مرض کے لیے دوا ذیل سنیا سی ٹوٹکا سفید ہے۔

اجزاء

آگ کے زند پتے

ہم وزن

ہندی

ترکیب تیاری: آگ کے پتے اور ہندی باریک چیس میں اور سقہ رقی کی گویاں بنائیں
 دین اور پھر اسی طرح ایک گولی سفوفہ جمعہ جاتے جاتے۔ یہاں تک کہ بارہ گویاں تک پہنچ جائیں۔ پھر ایک ایک
 سفوفہ کم کرتے جاتے ہیں اور چھپا کر چھوڑ دیں۔ ہر روز کھاتے ہیں۔

اجزاء

جوشاندہ ۱ سونٹ سفوفہ گولہ

کو ۱/۲ سنی ہر ایک ایک گولہ

ترکیب تیاری: پاؤ بھرائی میں جوڑ دیں۔ اور تین چھپا کر پانی رہنے دیں۔ جوشاندہ

تیار ہے۔ اسے مریض کو بلائیے۔

(۳۳) جب زخم زیادہ بڑا ہو جائے اور وہ کسی طرح ٹھیک نہ ہو تو اس کو سورسکتے ہیں۔

جس کے لیے مدد ذیل نسخہ اکیرا اثر ہے۔

اجزاء ترکیب: ہلدی پانچ تولہ کو، اتور پانی میں کوٹ کر اور باریک پیس کر بلکہ پانی میں دھو کر اور چھان کر اس کے برابر تلوں کا تیل شامل کر کے نرم آگ پر رکھیں تاکہ تھوڑی تھوڑی آگ سے تمام پانی مل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر سنبھال رکھیں اور روزانہ زخم کو نیم کے پتوں کے عموماً شامہ سے دھو کر دونوں وقت زخموں پر لگاتے رہیں۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے مفید ہے۔

ہلدی کے تیار کئے ہوئے روغن میں فی تولہ کے حساب سے دوا شے کا ڈر لال کر

یادداشت: مل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں روئی کی تکیہ کر کے زخم کے اندر چڑھائیں یا روئی کا پھلے تر کر کے دن میں دو تین مرتبہ اوپر رکھا کریں۔ اس سے پانے سے پیمانہ زخم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ہلدی ایک مشہور عام چیز ہے۔ ہر گھر میں ہر وقت موجود رہتی ہے کیونکہ مال تزرکاریوں کے سال کا یہ بھی ایک جزو ہے۔ اس کو شامل کر سنے سے سانی کی رنگت خوشنما ہو جاتی ہے۔ اور قدائی باوی نہیں رہتیں۔ ان کا باوی پن ختم ہو جاتا ہے۔

اس عام فائدہ کے علاوہ ہلدی کثیر الفوائد چیز ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس قدر سی کتاب میں انہیں زیادہ سے زیادہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہلدی کے چند اور سنیاسی ٹونکے پیش خدمت ہیں۔ ان سے استفادہ کریں۔ ہلدی کی کچی گرہ سے کراست و حار کی شیشی میں چاروں آگ ڈھونے رکھیں پھر نکال کر خشک کر لیں۔ یہ دوا پھوسے اور سفیدی چشم کے لیے مفید ہے۔

اگر د تولہ سرسہ میں ایک گرہ ہلدی ڈال کر گرہی جائے تو بازاری سرسہ سے چار دھبہ ہونگی۔ چہرے پر پڑے ہوئے داغ اور چھائیاں بہت بد نما معلوم ہوا کرتی ہیں ان کو بھی دھو کر سنے

کے لیے ہلدی ایک عمدہ سے اور اس سے متعلق اس کتاب میں بہت سے نسخے پیش کئے جا چکے ہیں۔

ہلدی۔ اتور کو پانی میں باریک پیس کر گھی دس تولہ میں بھولیں اور پھر شہدہ میں تولہ اور کھانڈے یا دھیر توام کر کے ہلدی کو شامل کر کے بھولیں بنا لیں خواہ ایک تولہ سے اتور تک ہے۔ گھٹیا کے پٹے سے

ہوئے مریض اس سے تندہست ہو جاتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آئے نیز پیاں لڑاؤ لگے تو اس چاروں کو ذرا پیس کہا جاتا ہے۔ جس سے چار بڑی مشکل سے بچتا ہے۔ دن دن اس کو گشت سوکھا جاتا ہے۔ اور پٹے لگوا جاتا ہے۔ اس مرض سے نجات پانے کے لیے ہلدی ایک خاص خاص میزہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں ہلدی کو سالوں میں ڈالنے کا روایہ رہا ہے۔ ذرا پیس شکر کی بنیاد آسان دوا ہے

آسان کم خرچ اور ہر جگہ میں آسانی تیار ہو جانے والا کوئی دوا کا نسخہ درج ذیل ہے جو اپنے افعال و خواص میں بلا سبب کثیر اثر سیاسی کراتی نسخہ ہے۔ خاص کر ذیابیطس شکری کے لئے تو جیسا کہ اثر ہے۔ جن کو ذیابیطس کی تکلیف کے سبب پیشاب میں شکر آتی ہو ان کے لیے تو یہ بہ مثال نسخہ ہے۔

پکی ہلدی حسب ضرورت کے کر اس میں اندسے ٹک ٹاکیں۔ تاکہ اس کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے۔ جہاں کے سائز سے گھوٹ کر پانی نکالیں اور اس پانی میں ہلدی کو ایک دو دویم کھل کر کے پنے کے ہڈیہ گولی بنائیں یا اس آٹھ گولی سب آٹھ گولی شام پانی سے استعمال کرائیں۔ پورے تین ہفتے کے متواتر استعمال سے ہر قسم کی ذیابیطس شکری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

پسلی کا درد بھی مریض کو بڑا پریشان کیا کرتا ہے پسلی میں درد ہونے کے اکثر وہی سبب ہوتے ہیں جیسے پٹروں کا سوج جانا۔ اگر پھیپھڑوں میں ورم آگیا ہو تو اس کو نو نیا اور درد مریض کو سخت تکلیفات الحسب کہا جاتا ہے نو نیا کوئی معمولی بیماری نہیں۔ جس کی تشخیص کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ جس طرف کے پھیپھڑے کو ورم آگیا ہو اس طرف کا لال بالکل سرخ ہوتا ہے۔ نیز اس طرف کا تنہا بار بار بار بھرتا ہے۔ جب یہ علامت نظر آئے تو فوراً کسی حکیم یا ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ جب کہ نو نیا کے لیے ایک آسان ترین نسخہ جس میں جیسا کہ ہے جس کے استعمال سے نو نیا انشاء اللہ درد بخالے گا یہ نسخہ نہایت ہی کم خرچ لیکن بالائیں ہے۔ ہر کی کو لالہ میں بجائے تبا کو ڈال کر مریض کو پلاویں اس سے پسلی کے معمولی درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

یہ نسخہ تو معمولی شکاریت میں استعمال کرنے کا ہے لیکن جو نسخہ نیمے چٹل کیا جا رہا ہے۔ وہ پسلی کے درد کی شدت و حال میں جیسا کہ اثر ہے۔ نسخہ یہ ہے ہلدی کو بھول لیا اور حرارت کے وقت اس میں سے ۸ ماشہ ہلدی سے کر اس میں تو رقیق ایونیا اور ۸ ماشہ کھانڈہ گر گرم پانی یا مرق سونف وغیرہ سے پھانکے کو دیں۔

یہ تل دل میں تین بار کریں۔ لیکن جو بیمار اس میں ایونیا پڑی ہے۔ اس سے چھوٹے بچے کو نہ دینی چاہیے۔ بڑی عمر کے مریض کے لیے یہ نسخہ جیسا کہ اثر ہے اور بڑا نفع داتا ہے۔ مرض پر فوراً اثر کرتا ہے۔ سانس اور رت پسلی تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

کشتہ جات

ہلدی سے مختلف و متعدد کشتہ جات تیار کئے جاتے ہیں۔ ہندوستان ہلدی سے تیار کئے جانے والے چند کشتہ جات کی ترکیب تیار کی جاتی ہے۔

کشتہ چاندی ۱۔ چاندی کا دھیرے کے پلاٹر پر ایک گلا اور تھوڑی ہلدی کے نشہ کے ساتھ ہاتھ رکھ کر اچھل کی آگ دیں۔ پھر اسے ہکا کر آگ دیں۔ اس طرح پچیس اسٹاک دیں۔ ہر ایک

میں تین چار اپنے ہوں۔

چاندی کشتہ ہو جائے۔ اس کو کھول میں لال کر دیں۔ بالکل روک کر ایک کریں۔ بوقت ضرورت وہ
آٹھوں میں تین تین سے نہیں ڈالیں۔ یکشتہ آٹھوں کی تمام چار چول کے لیے امیر سے کسی درجہ کم نہیں۔
ہندی سے چاندی کا کشتہ تیار کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ ہندی ایک ٹی میں کر پانی کے قدر نصف
بنائیں۔ چاندی کا آدھا اپنے باریک ٹھٹھا جو کہ وزن میں ایک تولہ ہوگی مکت کریں۔ انداس کو ایک سیر پھول کی آگ
دیں۔ اسی طرح اس کو کشتہ کرنے کے لیے چودہ بار آگ دیں۔ ان آٹھوں سے چاندی چول کر کشتہ ہو جائے
گی۔ اس کو باریک پس کر کسی شیشی یا ڈبیہ میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک: ایک دن کمین یا ملائی میں کھائیں۔

فوائد: اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔ یہ کشتہ۔ پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ جربان کے لیے مفید ہے۔

ایک تولہ قلعی گھس کر آگ سے نیچے اتار کر اس میں ایک تولہ ہندی ڈالیں۔ اور

کشتہ قلعی: مرد بچے پر ہاتھ سے دبا کر چھوٹے چھوٹے سرنے ہائیں۔ اور پانچ تولہ پس ہندی

ہندی کو پانی سے گوند کر ٹیک سی بنا کر ایک ٹیکہ چھوڑ سرنے کو کہ کے جدا جدا کر دیں۔ اور اس کی دوسری ٹیکہ سے
اپوں کے قدر میان بند کر کے ان کے ب آپس میں کر نیچے اور سات سیر اپنے چھ کر کشتہ میں آگ دیں۔ سو
ہوئے پر نکالیں کشتہ تیار ہے ۴۔ باریک پس ہیں۔

اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ قلعی کڑا سی میں ڈال کر گھسائیں اور اس پر باریک پس ہندی کی ٹیکہ دیتے
ہائے میان تک کر کشتہ ہو جائے۔ اتار کر باریک پس کر کڑن چھان کریں۔

مقدار خوراک:

ایک دن کمین یا ملائی میں دیں۔

فوائد:

جربان دھنک کے لیے جیسا اثر ہے پھانے سے پھانا سوزناگ اور جربان

نہ نہ ہوتا ہے۔

مجموعہ کتب کتب خانہ کتب خانہ

طبیعی اور غیر طبیعی کتب

مجموعہ کتب طبیعی اور غیر طبیعی کتب خانہ کتب خانہ

مجموعہ کتب طبیعی

اول تا چہارم

زبد المحکم حکیم مولوی محمد یار خان کھوکھر قریشی علوی نقشبندی

شیخ محمد بشیر انیس سنز اردو بازار لاہور